9574-شادی کے بعد ڈراونے خواب دیکھنے لگی ہے

سوال

یں نوجوان لڑکی ہوں اورایک صاحب خلق اوردین والے شخص سے شادی کی ہے ، اورجب سے شادی کی اس وقت سے ہی مجھے اپنے خاونداورجن سے محبت کرتی ہوں کے بارہ میں ڈراونے خواب آتے ہیں ۔
شادی سے قبل مجھے ایسے خواب کبھی نہیں آئے ، میں سونے سے قبل ہمیشہ دعائيں پڑھ کرسوتی ہوں ، اوربعض اوقات مجھے خواب میں یہ دکھائی دیتا ہے کہ کچھ لوگوں میں ایک جن ہے اورمیں آیۃالکرسی پڑھ کراسے بھگانے کی کوشش کرتی ہوں لیکن لوگ مجھے ایسا کرنے سے روکتے ہیں ۔
میں شام کوسوبھی نہیں سکتی اورکئی بارنیند سے بیدارہوجاتی ہوں ، مجھے ایک بہن نے یہ بتایا کہ ہوسکتا ہے یہ نظربداورلوگوں کے حسد کی وجہ سے ہو ، اگرواقعی یہی سبب ہے توکیا آپ میری اس مشکل میں کوئی راہنمائی کرسکتے ہیں ، اس لیے کہ مجھے اس معاملہ سے بہت تنگی ہورہی ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اس میں کوئی شک نہیں کہ سائلہ جس طرح کے خواب دیکھ رہی ہے وہ شیطان لعین کی طرف سے ہیں جولوگوں کودین اوراللہ رب العزت کی عبادت سے روکنے میں مصروف رہتا ہے ، اوراس کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ مومنوں کوغمگین کرتارہے ، لیکن اللہ تعالی کے اولیاء اورمتقین کے خلاف اس کی تدبیرکمزورہوتی ہے اورکارگرثابت نہیں ہوتی ۔

اورخاص کروہ لوگ جوسوتے جاگتے اورہراوقات میں اذکارشرعیہ کاخیال رکھتے ہیں ان پرتوشیطان کا داؤچل ہی نہیں سکتا ۔

دوم :

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ مسلمان شخص کے لیے شیطان سے بچاؤمیں سب سے افضل چیزاللہ تعالی کا ذکر ہے ، جیسا کہ امام ترمذی کی حدیث میں بھی اس کا ذکرملتا ہے ۔

اللہ تعالی نے یحیی بن زکریا علیہ السلام کوحکم دیا کہ وہ بنی اسرائيل کوپانچ اشیاء کا حکم دیں جن میں یہ بھی شامل ہے :

(اورمیں تمہیں یہ بھی حکم دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کا ذکرکیا کرواس کی مثال اس شخص جیسی ہے جس کے تعاقب میں دشمن بہت ہی تیزی سے نکلاحتی کہ جب وہ ایک قلعہ میں پہنچا تواس نے اپنے دشمن سے اپنے آپ کومحفوظ کرلیا ، اسی طرح بندہ بھی شیطان سے اپنے آپ کواللہ تعالی کے ذکرعلاوہ کسی اورچیزسے محفوظ نہیں کرسکتا) ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (2863) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

لھذا جب مسلمان شخص اپنے معاملات میں اللہ تعالی کا تقوی اورڈراختیارکرے اوراللہ تعالی کے اوامرکی حفاظت کرے اوراس کے منع کردہ اورحرام کاموں سے اجتناب کرے ، اوراللہ تعالی کے ذکرکاالتزام اورنماز ، روزہ کی پابندی کرے اوراس کے ساتھ ساتھ دوسری اطاعات کا بھی خیال رکھے ، اوردن رات میں جھری اورسری تلاوت قرآن کریم کا اہتمام کرکے اپنے آپ کی حفاظت کرے ، اورشرعی اذکاراوردعاؤں کی حفاظت کرے اس کے ساتھ ساتھ صبح اورشام اورلباس پہننے اورکھانا کھانے اورسونے کی دعائيں پڑھتا رہے تواس سے شیطان ذلیل وخوارہوکردوربھاگے گا ، اورشیطان اس پرکسی بھی معاملہ میں حاوی نہیں ہوسکتا ۔

اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے ، وہ اللہ تعالی کے سوا طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں پس تم شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو یقین جانو کہ شیطانی حیلہ بالکل بودا اور سخت کمزور ہے }.النساء (76) ۔

حقیقت تو یہ ہے کہ شیطان تو صرف ایسے لوگوں کے قریب آتا ہے جو اپنے دین اور قرآن سے دور ہوں ، اور بعض اوقات شیطان صالح اور نیک لوگوں پر بھی حملہ آور ہوتا ہے تا کہ وہ انہیں سیدھے راہ سے گمراہ کر دے اور ان پر ان کے معاش اور دین اور دنیا تنگ کر کے رکھ دے ۔

لھذا شیطان سے بچاؤ اسی طرح ممکن ہے جس کا ذکر ہم پیچھے کر چکے ہیں ، اور اس کے علاوہ اذکار اور دعاؤں کی کتب کا بھی مطالعہ کریں ، مثلا کتاب "الاذکار للنووی " اور عمل الیوم واللیۃ" للنسائی ، اور عمل الیوم واللیۃ "لابن سنی ، اور اس کے علاوہ اس موضوع میں دوسری کتب اذکار یا عام کتب السنن ، اس وقت ہم امید رکھیں گے کہ حالت میں بہتری پیدا ہوگی اور اللہ تعالی ایک حالت سے دوسری حالت بدل دے گا ۔

ہم نصیحت کرتے ہیں کہ مندرجہ ذیل اذکار و دعا کرتے رہیں :

1- صبح اور شام کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں ۔

روزانہ شام کے وقت مندرجہ ذیل دعا تین بار پڑھا کریں :

(أعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق) میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں ۔

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا : مجھے رات ایک بچھو نے ڈس لیا ہے ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے فرمانے لگے : اگر تو یہ کلمات کہہ لیتا تو تجھے نقصان نہ دیتا :

(أعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق) میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں ۔

صحیح مسلم شریف حدیث نمبر (2709) ۔

بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ہمیں یہ ترغیب دی ہے کہ ہم جہاں پر بھی پڑاؤ کریں یہی کلمات ادا کریں ۔

خولہ بنت حکیم السلمیہ رضی اللہ تعالی عنھا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

(جو کوئی بھی کسی جگہ پڑاؤ کے لیے اترے اور یہ کلمات پڑھے تو وہاں سے کوچ کرنے تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے گی :

(أعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق) میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں ۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (2708) ۔

ب- عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو بندہ بھی ہر صبح اور شام کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات کہے اسے کوئی چیز نقصان نہیں دیتی :

(بسم اللہ الذي لا یضر مع اسمہ شيء في الأرض ولا في السماء وہو السمیع العلیم)

اللہ تعالی کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (3388) امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دیا ہے ، سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3869) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ابن ماجہ میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے ۔

ج- سونے سے قبل آیۃ الکرسی اور سورۃ الفلق اور الناس پڑھنا ؛

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رمضان کے فطرانہ کی حفاظت پر مامور کیا تو ایک آنے والے نے غلہ اٹھانا شروع کر دیا لھذا میں نے اسے پکڑا اور کہنے لگے کہ میں تجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا ۔

اور مکمل قصہ ذکر کرتے ہوئے کہا کہ :

وہ کہنے لگا جب تم اپنے بستر پر آؤ تو آیۃ الکرسی پڑھا کرو تو اللہ تعالی کی جانب سے تمہارے لیے ایک محافظ مقرر کر دیا جائے گا اور صبح تک شیطان تیرے نزدیک بھی نہیں پھٹکے گا ۔

تو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : اس نے تیرے ساتھ سچی بات کی ہے لیکن وہ ہے جھوٹا وہ شیطان تھا ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (3101) صحیح مسلم حدیث نمبر (505) ۔

اس مجال میں اذکار اور دعائیں تو اور بھی بہت ساری ہیں ۔

سوم :

آپ نے حسد اور نظر بد کے بارہ میں جو بات کی ہے اس کے بارہ میں ہم یہ کہیں گے کہ : ہو سکتا کہ آپ کو اس وجہ سے ہی تکلیف پہنچی رہی ہو لھذا اس سے بھی شرعی اذکار اور دعاؤں کے ذریعہ بچاؤ ممکن ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

نبی مکرم صلی حسن اور حسین رضی اللہ تعالی عنہما کو مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ دم کیا کرتے اور کہا کرتے تھے کہ تمہارے باپ اسماعیل اور اسحاق علیہم السلام بھی یہی دم کیا کرتے تھے :

أعوذ بکلمات اللہ التامۃ من کل شیطان وہامۃ ومن کل عین لامۃ

میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگنے والی نظر بد سے اللہ تعالی کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ دیتا ہوں ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (3191)۔

اگر نظر بد لگ جائے تو اس کا علاج کیا ہے ؟

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

نظر بد کا لگنا حق ہے اور اگر تقدیر کے سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو نظر سبقت لے جاتی، اور جب تم سے غسل کرنے کا کہا جائے تو غسل کیا کرو۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2188)۔

لھذا اگر آپ کو علم ہے کہ فلاں انسان کی نظر لگی ہے تو آپ اس اسے غسل یا وضوء کرنے کا کہیں اور پھر اس کے غسل کا وضوء کا پانی اپنے اوپر بہائیں۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی اس کی کیفیت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

سنن ابوداود میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ :

نظر بد لگانے والے کو وضوء کرنے کا کہا جاتا اور اس کے پانی سے جسے نظر لگی ہوتی غسل کرنے کا حکم دیا جاتا تھا۔

اور صحیحین کی حدیث میں ہے کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں : نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یا ہمیں حکم دیا کہ ہم نظر بد سے دم کیا کریں۔

اور سنن ترمذی میں سفیان بن عیینہ عن عمرو بن دینار عن عروۃ بن عامر عن عبید بن رفاعۃ الزرقی کی سند سے روایت ہے کہ :

اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالی عنہا کہنے لگیں اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بنو جعفر کو نظر بد لگ جاتی ہے تو کیا میں انہیں دم کر سکتی ہوں ؟

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جی ہاں، اگر قضاء سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو نظر سبقت لے جاتی۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اسے حسن صحیح قرار دیا ہے، اور پھر سھل بن حنیف کو عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالی عنہما کی نظر لگنے والی حدیث کو ذکر کیا جس میں ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر بن ربیعہ کو غسل کرنے کا حکم دیا، تو عامر رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنا چہرہ، ہاتھ، اور دونوں کوہنیاں اور گھٹنے اور دونوں ٹانگوں کے کنارے، اور چادر کے اندر والے حصہ کو ایک ٹب میں دھویا تو یہ پانی اس پر بہا دیا گیا تو سھل اٹھ کر لوگوں کے ساتھ چل دیے۔

دیکھیں : الطب النبوی لابن قیم (127-129)۔

نظر بد اور اس کے علاج اور نظر بد سے بچاؤ کے طریقے کے متعلق آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (20954) کے جواب کا ضرور مطالعہ کریں۔

واللہ تعالی اعلم.